قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

معاشرے میں اسلامی روحانی انقلاب برپا کرنے والی

مسلم طلبہ کی عالمگیر تنظیم

روحانی طلبہ جماعت

مسلم نوجوانوں کا ایسا قافلہ تیار کرنا چاہتی ہے جس کے دل عشق الٰہی اور عشق مصطفیٰ ﷺ سے معمور ہوں۔ جن کا وجود صداقت، شجاعت اور پرہیزگاری کا آئینہ دار ہو۔ عمل و کردار میں عظمت اسلام کے پاسدار ہوں۔

روحانی طلبہ جماعت

مرکزی دفتر درگاہ اللہ آباد شریف کنڈیارو (سندھ) 0242-449297

روحانی طلبہ جماعت کے اغراض ومقاصد

طلبہ کے دلوں میں اللہ تبارک تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا حقیقی عشق اور محبت پیدا کرنا۔

زندگی کے تمام شعبوں میں اسلامی طرز حیات کو فروغ دینا۔

اسلام اور روحانیت کا پیغام عامۃ المسلمین خصوصاً طلبہ تک پہنچانا۔

طلبہ میں ذکر الٰہی کا ذوق وشوق اور صالحین کی صحبت اور محبت کی طلب پیدا کرنا۔

دنیا کے بھر مسلم طلبہ سے رابطہ قائم کرنا۔

پاکستان اور بیرونی ممالک میں روحانی طلبہ جماعت کی شاخیں قائم کرنا۔

روحانی محفلوں اور ذکر کے حلقوں کا اہتمام کرنا۔

طلبہ کے ضروری اسلامی تعلیمات کا نظام پیدا کرنا۔

طلبہ میں فنی وسائنسی تعلیم کا ذوق وشوق پیدا کرنا۔

طلبہ کی تعلیمی مشکلات حل کرنے کے لئے کوشش کرنا۔

طلبہ میں اساتذہ کرام اور والدین کا ادب، بزرگوں کی عزت اور چھوٹوں سے شفقت پیدا کرنا۔

طلبہ میں اتحاد، ایثار، ہمدری، اور اخلاق کو اعلیٰ مقام پر پہنچانے کا جذبہ پیدا کرنا۔

پاکستان کے استحکام اور عالم اسلام کے اتحاد کے لئے طلبہ میں تمام فکری وعملی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا شوق پیدا کرنا

دنیا بھر کے اسلامی مراکز اور اداروں سے تعلق پیدا کرنا اور رابطہ قائم کرنا۔

طلبہ میں تحریری، تقریری، انفرادی واجتماعی تبلیغ کرنے کی صلاحتیں پیدا کرنا۔

طلبہ میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنا

برائے ایصال ثواب

شمیم اختر، قیوم بانو، شوکت حیات، عظیم خاں

ہر فقیر کو چاہیے ان چاروں کے نام لیکر دُعا کریں

روحانی طلبہ جماعت کے 33 ویں یوم تاسیس پر قدرۃ الاولیاء سیدی مرشدی

حضور قبلہ عالم

حق محبوب جن سائیں مدظلہ کا پیغام

روحانی طلبہ جماعت ہمارے مرشدی مربی حضور سوہنا سائیں رحمۃ اللہ علیہ کی قائم کردہ ایک روحانی اور اصلاحی تنظیم ہے اس تنظیم کو اس نہج وفکر کی بنیاد پر عمل میں لایا گیا کہ نوجوان جو ہمارے ملک کا مستقبل ہیں اور انہی کے ہاتھوں میں ملک کی رہنمائی ہوگی اور یہی وہ لوگ ہیں جو کل رہبری کے فرائض انجام دیں گے تو انکی اصلاح کر کے ان کے حوصلہ وہمت میں اضافہ کیا جائے تا کہ وہ علمی واخلاقی میدان میں دوسروں کے مشعل راہ ثابت ہوں اور وہ اپنے اعلیٰ کردار کے ذریعے طریقہ عالیہ نقشبندیہ کا ذکر ومحبت والا پیغام دوسرے لوگوں تک پہنچائیں اور جس فیلڈ یا ادارے میں داخل ہوں پورے شوق اور جذبے کے ساتھ اس کی بہتری کے لئے کام کریں اور ہمارے پیارے ملک پاکستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لئے پرخلوص ہو کر کوشش کریں۔ صوفیائے کرام کی تعلیمات کے مطابق محبت و اخوت کے ساتھ باہمی تعلق کو مضبوط تر کریں ہماری دعا ہے کہ اللہ رب العزت روحانی طلبہ جماعت کے نوجوانوں کو اس مشن کے سمجھنے اور اس کے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس سلسلے میں جمیع خلفاء عظام، علماء کرام اور جماعت اصلاح المسلمین کے عہدیداروں سے گذارش کی جاتی ہے کہ وہ روحانی طلبہ جماعت کے عہدیداروں اور اراکین کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور جہاں جہاں جماعت اصلاح المسلمین کی برانچز قائم ہو چکی ہیں وہاں وہاں روحانی طلبہ جماعت کی برانچز کے قیام کے کوشش کرنا آپ کے لئے لازم قرار دیا جاتا ہے آپ حضرات کا بھرپور تعاون نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بنے گا۔ روحانی طلبہ جماعت کے نوجونوں کے لئے بھی لازم ہے کہ بڑوں کی شفقت اور اپنی تنظیم کے لئے تعاون کے حصول کے لئے اپنے اعلیٰ اخلاق، محبت اور ادب پر مشتمل کردار پیش کریں اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب وکامران کرے۔

بانی روحانی طلبہ جماعت کا تعارف

سرزمین سندھ ہر دور میں اولیاء کرام اور بزرگان دین کا مسکن رہی ہے جنہوں نے اپنی بے پایاں اور باطنی توجہ کے ذریعہ اس خطہ سے کفر کی تاریکیوں کو دور کیا اور درس اخوت و محبت عام کیا۔ حضرت لال شہباز قلندر، حضرت عبداللطیف بھٹائی، حضرت سچل سرمست، حضرت شاہ زماں بخاری اور حضرت خواجہ محمد الغفار المعروف پیر مٹھا رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے نام ایسے ہی برگزیدہ بندوں میں شامل ہوتے ہیں۔ پیر طریقت رہبر شریعت عالم باعمل خواجہ خواجگان حضرت اللہ بخش رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت بھی ایسی ہی عظیم انقلابی اور دینی فکر کی حامل تھی۔ جنہیں لوگ پیارے محبوب سوہنا سائیں کہتے تھے جنکی پوری زندگی دین کے وقف تھی۔ 1975 میں آپ نے وہ عظیم اور انقلابی قدم اٹھایا جو آج تک تاریخ اولیاء میں مفقود نظر آتا ہے۔ آپ نے روحانی طلبہ جماعت کے نام سے عالمگیر طلبہ تنظیم کی بنیاد ڈالی آپ کی پرکشش شخصیت، روحانی تصرف اور اعلیٰ اخلاق سے تھوڑے ہی عرصے میں طلبہ کی کثیر تعداد ذکر اللہ سے فیضیاب اور عشق مصطفیٰ ﷺ سے سرشار ہوگئی۔ اور جماعت کی مقبولیت میں بے انتہا اضافہ ہوا۔ آپ کی صحبت میں سینکڑوں چور، ڈاکو، زانی، شرابی، فاسق و فاجر متقی و پرہیزگار بن گئے۔ آپ نے کئی مراکز قائم فرمائے جہاں ظاہری تعلیم کے ساتھ ساتھ روحانی تربیت کا سلسلہ بھی جاری فرمایا۔

آپ نے دسمبر 1983ء میں وصال فرمایا پوری جماعت کی رہبری اور مراکز روحانیہ کی ذمہ داری اپنے نور نظر لخت جگر سیدی و مرشدی خواجہ محمد طاہر نقشبندی مدظلہ العالی جنہیں لوگ پیارے محبوب جن سائیں مدظلہ العالی کہتے ہیں کے سپرد کر گئے اس وقت آپ تمام ذمہ داریوں کو بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہے ہیں آپ کی سرپرستی میں نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ممالک میں یہ روحانی فیض عام ہو رہا ہے۔

روحانی طلبہ جماعت

روحانی طلبہ جماعت نے امت مسلمہ خصوصاً نوجوانوں میں اسلاف کی طرح خدمت خلق کا جذبہ، اتحاد و ایثار اور روحانیت پیدا کر کے قلیل عرصہ میں طلبہ کی کثیر تعداد کے نظریات کا دھارا موڑ دیا ہے۔

روحانی طلبہ جماعت کا پیغام

- ★ عشق و اطاعت رسول مقبول ﷺ
- ★ تقویٰ اور پرہیزگاری
- ★ احساس ذمہ داری
- ★ اخوت و محبت
- ★ خلق خدا کی خدمت
- ★ روحانیت و صداقت
- ★ اتحاد، ایثار اور اخلاص
- ★ تعمیر اور اصلاح

روحانی طلبہ جماعت کے معمولات

- ★ روزانہ ذکر کے حلقوں کا اہتمام کرنا
- ★ بزرگان دین کے ایام منانے کا اہتمام
- ★ تعلیم و تجوید القرآن
- ★ مسائل فقہ کی تعلیم
- ★ تربیتی کورس
- ★ ہفت روزہ اجتماعات
- ★ تقریری اور تحریری مقابلے
- ★ سالانہ طلبہ کانفرنس کا انعقاد
- ★ لائبریری کا قیام
- ★ تبلیغی دورے

جس اس نگاہ خاکی میں ہوتا ہے یقین پیدا
تو کر لیتا ہے بال و پر روح الامین پیدا

اسلام کے ماسلف اولیاء کرام نے جس محنت اور جانفشانی سے اسلامی تہذیب وتمدن اور اعمال واخلاق کا عظیم سرمایہ ہم تک پہنچایا، تاریخ عالم میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ لیکن یہ امر باعث افسوس ہے کہ اس دور کا مسلمان ان محاسن سے غافل ہو کر خود کو مادیت کے حوالے کرنا چاہتا ہے۔ کبھی تو ہمارے اخلاق وایثار کا یہ عالم تھا کہ موت وحیات کی کشمکش کے وقت بھی میدان جنگ میں ایک مجاہد خود پیاسا ہونے کے باوجود اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو پانی پلانے کا اشارہ کرتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس آج مسلمان کے ہاتھوں دوسرے مسلمان بھائی کی جان ومال اور عزت وآبرو بھی محفوظ نہیں۔ اس صورتحال سے فائدہ اٹھا کر باطل قوتیں ہمارے خلاف سرگرم عمل ہیں۔ مسلم طلبہ کی وہ توانائیاں اور صلاحیتیں جو دین کی سربلندی، اشاعت وترویج اور تعمیری کاموں میں صرف ہو سکتی تھیں آج وہ لاحاصل کاموں میں صرف ہو رہی ہیں۔

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس جاتا رہا

ان افسوس ناک حالات کا جائزہ لیتے ہوئے سندھ کے مشہور ومعروف بزرگ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت الحاج اللہ بخش نقشبندی مجددی غفاری رحمۃ اللہ علیہ نے طلبہ کی طرف خصوصی توجہ فرمائی اور آپ کی فکر کے نتیجے میں 15 اکتوبر 1975ء کو روحانی طلبہ جماعت پاکستان کا قیام عمل آیا۔ مستقبل کی قیادت نوجوانوں کے ہاتھ میں ہو گی اس لئے اگر آج وہ خلق خدا کے سچے خادم اور اسلام کے سرفروش سپاہی کی حیثیت سے میدان عمل میں آئیں تو دنیا بھر کے مسلمانوں کو متحد منظم کر کے اسلامی روحانی انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔